پیش گفتار

یہ شمارہ (مکتوبات نمبر سوم) اٹھائیس طویل اور مختصر مقالات پر مشتمل ہے۔ پہلے حصے کے چودہ مقالات میں محققین کے خطوط شامل کیے گئے ہیں۔ اس کے بعد مکتوبات کی روایت اور اس کی اہمیت سے متعلق دو مقالات ہیں، جب کہ تیسرے حصے میں ادباء اور شعراء کے خطوط پر مشتمل نو مقالات شامل کیے گئے ہیں اور آخری حصے میں مکتوب نگاری ہی کے حوالے سے تین دل چسپ مضامین ہیں، جب کہ حسبِ روایت ''رفتارِ تحقیق'' اور مقالات کے انگریزی خلاصے (ABSTRCATS) شمارے کے آخر میں رکھے گئے ہیں۔

کچھ مقالات ان کے علاوہ بھی تھے جو اس شمارے میں شامل ہونا تھے ان میں سے کچھ ان شاء اللہ اگلے شمارے میں شامل کیے جائیں گے اور کچھ دیگر مجلات کی زینت بن گئے اس لیے اس شمارے میں جگہ نہ پا سکے۔

شمارے کی ترتیب:

☆ موجودہ شمارے میں بھی مقالہ نگاروں کی سینیارٹی کی بجائے مکتوب نگاروں کی سینیارٹی کو پیش نظر رکھا گیا ہے۔

☆ اس شمارے میں شامل بارہ (۱۲) کے سوا تمام مقالات کمپوز حالت میں آئے جنھیں بعد میں ''تحقیق'' کے فارمیٹ کے مطابق کیا گیا ہے۔

☆ پیش کیے جانے والے تمام خطوط کا املا اصل کے مطابق جب کہ تمہید اور حواشی میں املا تبدیل ہے۔

☆ خطوط، اقتباس اور حواشی تینوں کا فونٹ سائز بارہ ''۱۲'' طے کیا گیا تا کہ زیادہ سے زیادہ مواد شامل کیا جا سکے۔

☆ چند مقالہ نگاروں کے ایک سے زائد مقالات بحالت مجبوری شامل کیے گئے ہیں۔

اس شمارے کی اشاعت میں خاصی تاخیر ہوئی، اس کی متعدد وجوہات ہیں جن میں زیادہ افسوس ناک بعض مقالات کے مواد کا گم ہو جانا/چوری ہو جانا بھی ہے۔ اور یہ کہ خاص نمبروں کی اشاعت میں مسائل ویسے بھی بہت ہوتے ہیں۔ سو وہ ہوئے۔ لیکن خوشی اس بات کی ہے کہ فوائد اس سے کہیں زیادہ حاصل ہوئے اور ان فوائد کا سبب نوجوان اسکالر ہیں جنھوں نے بہت محنت سے مقالات تحریر کیے۔ حقیقت تو یہ ہے کہ ہماری کام یابی اصل میں انھی کی محنت کا نتیجہ ہے۔

تمام مقالہ نگاروں کے بے حد شکر گزار ہیں کہ جنھوں نے اپنے قیمتی وقت میں سے بہت سا وقت ''تحقیق'' کو دیا ہم ان کے لیے نیک خواہشات رکھتے ہیں اور آئندہ کے لیے اچھی توقعات بھی۔ شکریہ

مدیر